2022年5月14日ジャング紙ラホール版6面

مندر حملہ کیس: عدالتی فیصلہ

مئی ، 2022 14

پاکستان کو پُر امن اور ترقی یافتہ بنانے کے لیے لازمی ہے کہ اسے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں مرتب کردہ قومی اتفاقِ رائے کے حامل آئین کے عین مطابق چلایا جائے۔ آئین کی دیوار میں رخنے پڑ جائیں تو نفرتوں کے جھکڑ تندخو ہو جاتے ہیں۔ بہاولپور میں انسدادِ دہشت گردی کی خصوصی عدالت کے جج ناصر حسین نے ضلع رحیم یار خان کی تحصیل بھونگ میں اگست 2021 میں ایک مندر پر حملے اور توڑ پھوڑ کا جرم ثابت ہونے پر کل 22 ملزمان میں سے ہر ایک کو جرمانے کے ساتھ 5 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ یاد رہے کہ 2021 میں رحیم یار خان کی تحصیل بھونگ میں ہندو کمیونٹی کے گنیش مندر پر کچھ مشتعل افراد نے حملہ کر کے توڑ پھوڑ کی تھی جس پر اس وقت کے چیف جسٹس پاکستان جسٹس گلزار احمد نے واقعے کا از خود نوٹس لیا تھا۔ دنیا کے کسی بھی ملک پر لازم ہے کہ وہ اپنے ہاں بسنے والی اقلیتوں کے سماجی، معاشی اور مذہبی حقوق کو یقینی بنائے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے بیس سال پہلے 18 دسمبر کو ’’اقلیتوں کے حقوق کا عالمی دن‘‘ قرار دیا تھا۔ اقوام متحدہ کے مطابق اقلیتیں کسی بھی علاقے میں رہنے والے ایسے افراد ہیں جن کی تعداد اکثریتی طبقے سے کم ہے، خواہ اس کی نوعیت مذہبی ہو، صنفی ہو، لسانی ہو یا نسلی۔ اگر وہ قوم کی تعمیر، ترقی، اتحاد، ثقافت، روایات اور قومی زبان کو برقرار رکھنے میں اپنا کردار ادا کرتی ہوں تو اس قوم میں اس طرح کی برادریوں کو اقلیت سمجھا جاتا ہے۔ عدلیہ کا فیصلہ بلا شبہ آئین و قانون کی بالادستی کا ضامن ہے۔ قائد اعظم محمد علی جناح کا اقلیتوں کے متعلق وژن بڑا واضح تھا جو ان کے 11 اگست 1947 کو پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی سے خطاب میں عیاں ہے۔ عدلیہ کے حالیہ فیصلے سے قوی امید ہے کہ پاکستان میں اقلیتوں کو مزید تحفظ ملے گا اور اس پاکستان کا خواب شرمندہ تعبیر ہو گا، جو ہمارے اکابر نے دیکھا تھا۔